REGD. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

۲۷ جمادی الاول ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱؍

یوم - پنجشنبہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۲ صلح ۱۳۳۵ ہش | ۱۲ جنوری ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۱ جنوری - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:

طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

- اخبار احمدیہ -

لاہور ۹ جنوری (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو اعصابی بے چینی اور دل کی تکلیف میں کچھ دن افاقہ رہا ہے۔ مگر آج رات سے پھر اعصابی بے چینی نسبتاً زیادہ ہے۔ اور دل کے مقام پر بوجھ ہے۔ احباب التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو چکر اور گھبراہٹ کی تکلیف بدستور ہے۔ بلکہ چند دن سے تکلیف میں اضافہ ہے۔ دن رات کے اکثر حصوں میں سوائے ایسے اوقات کے جبکہ ٹیکہ کا عارضی اثر ہو، وہ درد اور بے چینی کی انتہائی تکلیف میں مبتلا رہتی ہیں۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

نئی دہلی ۱۱ جنوری - نئی دہلی میں پچھلے ماہ سے یرقان کی وبا پھیلی ہوئی ہے ۲۵ اشخاص اس کی وجہ سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ تقریباً ۲۵ ہزار افراد اس میں مبتلا ہیں۔

یہودیوں کے حملوں سے شام کو جو نقصان پہنچا ہے اسرائیل اس کا معاوضہ ادا کرے

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں روسی نمائندے کی قرارداد

نیویارک ۱۱ جنوری - روس نے سلامتی کونسل سے کہا ہے کہ پچھلے دنوں بحر طبریہ کے علاقے میں یہودیوں کے حملوں سے شام کو جو نقصان پہنچا ہے اسرائیل اس کا معاوضہ ادا کرے۔ روسی نمائندے نے اس مضمون کی ایک قرارداد کل اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو دی ہے۔ سلامتی کونسل اپنے آئندہ اجلاس میں حکومت شام کی شکایت پر غور کرتے وقت اس قرارداد پر بھی غور کرے گی۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ روس نے عرب اسرائیل جھگڑے سے متعلق کونسل میں کوئی قرارداد پیش کی ہے۔ ادھر امریکہ، فرانس اور برطانیہ بھی ایک قرارداد تیار کر رہے ہیں۔ اس قرارداد پر بھی سلامتی کونسل میں غور کیا جائے گا۔

اردن نے بھی الزام لگایا ہے کہ اسرائیل نے اس کی سرحد کے ساتھ ساتھ بہت سی فوج جمع کر دی ہے۔ کل حکومت اردن کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اردن کی فوج اسرائیلی حملے کا منہ توڑ جواب دے گی۔

اردن معاہدہ بغداد میں شامل نہیں ہوگا۔ نئے وزیر اعظم کا اعلان

عرب ممالک کے اتحاد اور باہمی تعاون کو مستحکم بنانے کے عزم کا اظہار

عمان ۱۱ جنوری - اردن کے نئے وزیر اعظم سامی الرفاعی نے اس امر کی وضاحت کی ہے کہ میری حکومت معاہدہ بغداد میں شامل نہیں ہوگی۔ نئے وزیر اعظم نے جنہیں حالیہ فسادات کے بعد شاہ حسین نے مقرر کیا ہے۔ سوموار کی رات کو ریڈیو سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کسی نئے معاہدہ میں شمولیت میری حکومت کی پالیسی میں شامل نہیں ہے۔ ہم عرب ممالک کے ساتھ اتحاد اور باہمی تعاون کو مستحکم بنانے کے سلسلہ میں اپنی مساعی کو جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مزید اعلان کیا کہ وہ داخلہ اور خارجہ پالیسی کے متعلق عنقریب پارلیمنٹ میں ایک بیان دیں گے۔ وزیر اعظم کی اس تقریر کے بعد بھی اردن کے بہت سے علاقوں میں جزوی ہڑتالوں اور مظاہروں کا سلسلہ جاری رہا۔

فرانس میں نئی حکومت بنانے کی - جدوجہد -

پیرس ۱۱ جنوری - آج فرانسیسی کابینہ کا اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں ملک کی سیاسی صورت حال کا جائزہ لیا جائے گا۔ فرانس کے صدر موسیو پینے کوٹی نے نئی حکومت بنانے کے سلسلہ میں مختلف پارٹیوں کے لیڈروں سے غیر رسمی بات چیت شروع کر دی ہے۔ اس ماہ کے اواخر میں جب موسیو فور کی نگران حکومت استعفا دے گی۔ اس وقت نئی حکومت کے قیام کے سلسلہ میں باضابطہ طور پر رسمی بات چیت شروع ہوگی۔

آسٹریلوی کابینہ میں ردوبدل

کنبرا ۱۱ جنوری - آسٹریلیا کی کابینہ میں ردوبدل کیا گیا ہے۔ نئی کابینہ میں اب صرف ۱۲ وزیر شامل ہیں۔ جبکہ گزشتہ کابینہ ۲۰ وزیروں پر مشتمل تھی۔ برآمد میں اضافہ کرنے کے لئے ایک نئی وزارت قائم کی گئی ہے۔ مسٹر چرڈ کیسی نئی کابینہ میں بدستور وزیر خارجہ ہیں۔

مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس

ربوہ ۱۱ جنوری - کل مجلس انصار سلطان القلم قیادت ربوہ کا اجلاس زیر صدارت جناب روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل منعقد ہوا۔ پروگرام کے مطابق تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے نے "اسلام اور تعدد ازدواج" کے موضوع پر ایک فاضلانہ مقالہ پڑھا۔ اس کے بعد راجہ نذیر احمد صاحب ظفر نے ایک نظم سنائی۔ بعدہ مکرم جناب روشن دین صاحب تنویر نے اپنے بلند پایہ کلام سے حاضرین کو مستفید فرمایا۔ دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

برطانیہ نے اردن پر کوئی دباؤ نہیں ڈالا

لنڈن ۱۱ جنوری - برطانیہ کے وزیر خارجہ کے ایک ترجمان نے کل ایک بیان دیتے ہوئے اس امر کی تردید کی ہے کہ برطانیہ نے اردن پر زور ڈالا ہے۔ کہ وہ معاہدہ بغداد میں ضرور شامل ہو۔ ترجمان نے کہا اس میں شک نہیں برطانیہ یہ سمجھتا ہے کہ اگر اردن معاہدہ بغداد میں شامل ہو جائے۔ تو اس کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ لیکن اس میں شمولیت یا عدم شمولیت کا فیصلہ کرنا اردن کا اپنا کام ہے۔ برطانیہ نے نہ اس پر زور دیا ہے اور نہ دے سکتا ہے۔

مارشل ٹیٹو بلغراد واپس پہنچ گئے

بلغراد ۱۱ جنوری - یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو مصر اور حبشہ کا ۴۰ روز تک دورہ کرنے کے بعد یوگوسلاویہ واپس پہنچ گئے ہیں۔

آج اور آج کا دن

۱۱ جنوری ۱۹۵۶ء

آج کے دن ۱۹۲۶ء میں شاہ ابن سعود نے حجاز اور اس کے نواحی علاقوں میں اپنی بادشاہت کا اعلان کیا تھا۔

آج کے دن ۱۹۴۳ء میں شمال مشرقی فرانس سے جرمن فوجوں کی پسپائی شروع ہوئی تھی۔

آج کے دن ۱۹۴۶ء میں اقوام متحدہ کی اولین اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا تھا۔

آج کے دن ۱۹۵۱ء میں لیاقت علی خان مرحوم نے وزیر اعظم پاکستان کی حیثیت سے لنڈن میں مسٹر نہرو سے ملاقات کر کے مسئلہ کشمیر پر تبادلہ خیالات کیا تھا۔

طلوع سحر اور غروب آفتاب

لاہور ۱۱ جنوری آج صبح سورج ۷ بجکر ایک منٹ پر طلوع ہوا اور شام کو ۵ بجکر ۱۹ منٹ پر غروب ہوگا۔ آج صبح مطلع ابر آلود تھا اور سردی معمول سے زیادہ تھی۔ محکمہ موسمیات کی اطلاع کے مطابق آج ابر چھایا رہے گا اور شمال مغربی حصوں میں چھینٹے پڑیں گے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ / جنوری ۵۶ء

اسلامی تاریخ

کل پاکستان تاریخ کی چھٹی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں تقریر کرنے والے تقریباً تمام اصحاب نے اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ مسلمانوں کی گذشتہ ۱۳ سو سالہ تاریخ از سر نو مدون کی جائے۔ اور ان اقدار کا جائزہ لیا جائے۔ جو اس نے موجودہ تہذیب و ترقی میں اضافہ کی ہیں۔

ہم اس سے پہلے بھی الفضل میں کئی بار لکھ چکے ہیں۔ کہ اگرچہ مسلمانوں نے تاریخ نویسی میں دنیا کی رہنمائی کی ہے۔ لیکن شاید تا حال کوئی ایسی تاریخ نہیں لکھی گئی۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ دنیا کے مختلف ممالک میں اسلام کس طرح پھیلا۔ بے شک مسلمان حکمرانوں کی تاریخ تو بڑی حد تک محفوظ ہے۔ اور اس کو بھی جدید رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ لیکن دینِ اسلام کے نقطۂ نظر سے یہ امر نہایت اہم ہے۔ کہ اسلام کے نفوذ کی ایک مکمل تاریخ تحریر کی جائے۔ جس سے معلوم ہو۔ کہ کن لوگوں نے کن حالات میں اسلام کو کسی ملک میں پھیلایا۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ ایسی تاریخ اگر کوشش کی جائے۔ تو لکھی جا سکتی ہے۔ اگرچہ اس کی تدوین کے لئے محنت اور روپیہ کی بہت ضرورت ہے پھر ایک ایسی تاریخ کی بھی سخت ضرورت ہے۔ جس سے معلوم ہو۔ کہ اسلام نے کس کس طرح اور کس حد تک جدید دنیا پر اثر ڈالا۔ اور مغرب میں احیائے علوم کا جو دور شروع ہوا۔ اس میں مسلمانوں اور اسلام کا کیا حصہ ہے۔ اور وہ کیا اسلامی اصول ہیں۔ جن کو موجودہ مغربی تہذیب نے لیکر اپنے رنگ میں ڈھال لیا ہے۔

ابن خلدون نے جس سے مغرب اس قدر متاثر ہے۔ اپنا دیباچہ تاریخ لکھنے میں اسلام کے کن اصولوں کو پیش نظر رکھا۔ عملی سائنس اور آزادئ ضمیر کے اصول جن کو آج مغربی دنیا اپنا طرۂ امتیاز سمجھتی ہے۔ ان کا جذبہ مغرب میں ابھارنے میں اسلام کا کس قدر اثر ہے۔ یہ اور اس قسم کی ہزاروں باتیں ہیں۔ جن کا کھوج لگانا مسلمان تاریخ نویسوں کا فرض ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ ایسی تاریخ کے لکھنے کے لئے بہت سی محنت اور مشقت کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ کام اتنا محال نہیں ہے۔ جتنا کہ نظر آتا ہے۔ صرف ارادہ اور ہمت کی ضرورت ہے۔ ایسا مواد بکثرت مہیا ہو سکتا ہے۔ خود اسلامی ممالک میں بھی اور مغربی ممالک میں بھی بہت سا مواد بکھرا پڑا ہے۔ جو اس کام میں لایا جا سکتا ہے۔ یہ واقعی ایک عظیم کام ہے۔ اور جب تک اسلامی ممالک مل کر اس میں مالی اور دوسری ہر قسم کی امداد کے لئے آگے نہ آئیں۔ اور جب تک کوئی مقتدر سوسائٹی اس کو اپنے ہاتھ میں نہ لے۔ اس کا سر انجام پانا ممکن نہیں۔

ہمیں امید ہے کہ کل پاکستان تاریخی سوسائٹی اس طرف فوری توجہ دیگی۔ اور دوسرے اسلامی اور غیر اسلامی ممالک کی تاریخی سوسائٹیوں سے بھی تعلق و رابطہ پیدا کر کے اس اہم کام کی انجام دہی کے لئے جدوجہد کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گی۔

آج کل مغربی علماء اسلامی تاریخ اور اسلام میں خاص طور سے ہمدردانہ دلچسپی لینے لگے ہیں۔ اگر چھان بین کر کے دنیا میں تبلیغ و اشاعت اسلام کی تاریخ لکھی جائے۔ تو یقیناً بہت سے اعتراضات جو لاعلمی کی وجہ سے آج بعض مغربی لوگ اسلام اور اس کی اشاعت کے متعلق کرتے ہیں دفع ہو سکتے ہیں۔

یورپ اور امریکہ میں اب ایسے مستشرقین پیدا ہو رہے ہیں۔ جو اسلام کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور اسلام کے متعلق جو غلط فہمیاں متعصب پادریوں اور جانبدار مستشرقین نے پھیلائی ہوئی ہیں۔ ان کے بے اصل ہونے کے قائل ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ غلط فہمیاں زیادہ تر اشاعت اسلام کے طریق کار کے متعلق ہیں۔ اور ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ خود اسلام کے حامیوں نے ان غلط فہمیوں کو مضبوط بنانے میں دشمنانِ اسلام کی مدد کی ہے۔ جنہوں نے اسلامی تاریخ کو صرف مسلمان حکمرانوں کی فتوحات تک ہی محدود کر کے رکھ دیا ہے۔ حالانکہ اسلام کی حقیقی تاریخ مسلمان حکمرانوں کی فتوحات سے کوئی خاص تعلق نہیں رکھتی۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ مسلمان فاتحین کی ہنگامہ آرائیوں نے جو اکثر جوع الارض کے لئے تھیں۔ اشاعت اسلام کی تاریخ پر پردے ڈال دیئے ہیں۔ الا ماشاء اللہ۔

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ کہ ایسے نیک دل اور اسلام پسند مسلمان حکمران بھی بہت ہوئے ہیں۔ جن کا ذاتی کردار بطور اسلامی نمونہ کے پیش کیا جا سکتا ہے۔ اور جنہوں نے اپنی نیک خوئی سے "تاریخ دنیا" میں خاص مقام حاصل کیا ہے۔ لیکن اسلام کی اشاعت و تبلیغ کی تاریخ میں ان کی تاریخ صرف ایک ضمنی حیثیت رکھتی ہے۔ اصل کام ان درویشوں اور علماء نے کیا ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں اس کے لئے قربان کر دیں۔ اور اپنے عمل سے اسلامی اخلاق کا ایسا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا۔ کہ تاریخ عالم میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔

دعوت ولیمہ

احباب کرام! جب آپ کے کسی بچہ یا عزیزہ کی شادی ہوتی ہے۔

تو آپ اس خوشی میں اپنے دوستوں۔ ملنے جلنے والوں اور عزیزوں رشتہ داروں کو دعوت ولیمہ دیتے ہیں اور اس دعوت پر سینکڑوں اور ہزاروں روپے حسب توفیق بے دریغ خرچ کر دیتے ہیں۔

ایسے موقعہ پر اگر آپ کسی مستحق اور خواہشمند کے نام اخبار الفضل کا روزنامہ پرچہ یا "خطبہ نمبر" جاری کروا دیں تو یہ آپ کی طرف سے ایک روحانی دعوت ہوگی اور

کیا ہی مبارک ہوگا وہ ولیمہ جو اپنے ساتھ دوسروں کی ہدائیت کا سامان بھی لئے ہوگا

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

حضرت مولوی عبد الرحیم صاحب دردؔ مرحوم کے احباب کی خدمت میں
ایک گذارش

میرے بڑے بھائی حضرت مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔اے مرحوم سے جن احباب کو تعارف حاصل تھا۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ اگر ان کو کوئی ایسا واقعہ یاد ہو۔ جس سے محترم بھائی صاحب کی زندگی پر روشنی پڑتی ہو۔ تو وہ از راہ مہربانی اسے لکھ کر مجھے ارسال فرماویں۔ اور ساتھ ہی ان امور کا ضرور ذکر کریں۔ کہ:-

(۱) آپ کو برادرم کے ساتھ کب اور کیسے تعارف حاصل ہوا۔

(۲) برادرم کی کس خوبی نے آپ کی توجہ کو اپنی طرف کھینچا۔

(۳) برادرم کو آپ کے ساتھ کوئی کام پڑا ہو۔ یا آپ کو کسی سلسلہ میں ان سے ملنے کا اتفاق ہوا ہو۔ تو اس کا بھی ذکر فرماویں۔

اہلِ قلم حضرات خاص طور پر مخاطب ہیں۔ اگر دیگر احباب بھی ان امور پر روشنی ڈال سکیں۔ تو از حد ممنون ہونگا۔ (خاکسار برکت اللہ سب پوسٹ ماسٹر لالیاں ضلع جھنگ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ کا تازہ ترین ارشاد

"میرے نزدیک الفرقان جیسا علمی رسالہ تیس چالیس ہزار بلکہ لاکھ تک چھپنا چاہیئے۔ اور اسکی بہت وسیع اشاعت ہونی چاہیئے۔" (الفضل ۵ / جنوری ۵۶ء)

الفرقان کا سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے۔

(مینیجر رسالہ الفرقان ربوہ پاکستان)

درخواست دعاء

میرے بہنوئی چودھری کمال محمد صاحب سپاہی جو کراچی فوج میں ملازم ہیں۔ بوجہ آنکھوں کے اپریشن کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ اور عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

خاکسار عبد السلام حال ڈیرہ نند سنگھ والا ضلع شیخوپورہ

جنت و دوزخ کا اسلامی تخیل

بعض اعتراضات اور ان کے جواب

از مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی لاہور

(۲)

کیا دوزخ ابدالآباد کے لئے ہے؟

دوزخ کے بارہ میں سب سے بڑا سوال جو پیدا ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ کیا دوزخ ابدالآباد کے لئے ہے؟ یا اس کی انتہا بھی ہے۔ عام مسلمانوں کا یہ خیال ہے۔ کہ دوزخ ہمیشہ کے لئے ہے۔ جن لوگوں کے دلوں میں ایمان کا ایک ذرہ بھی ہو گا۔ وہ تو بالآخر اپنے اعمال کی سزا بھگت کر جہنم سے جنت میں چلے جائیں گے لیکن جن لوگوں کی ساری زندگی شرک وکفر اور بدعت وضلالت میں گزری وہ کبھی جہنم سے چھٹکارا حاصل نہ کر سکیں گے۔ اور ہمیشہ ہمیش کے لئے اس میں قسم قسم کے عذابوں سے دوچار ہوتے رہیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خدا تعالیٰ کے لاکھ لاکھ درود ہوں ان پر آپ نے آکر اس غلط فہمی کو بھی دور کیا اور نص صریح کے ذریعہ ثابت کیا کہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے یہ بات بعید ہے۔ کہ وہ اپنے گنہگار بندوں کو ہمیشہ ہمیش کے لئے دردناک عذاب میں مبتلا رکھے۔ جہنم ایک وقت مقررہ تک روحانی مریضوں کے لئے شفا خانہ کا کام دیتی رہیگی اور اسی کی مقرر کردہ مدت کے بعد ایک دن اس کی آگ رحمت الٰہی کے چھینٹوں سے سرد ہو جائے گی۔ اور گنہگار جنت میں داخل ہو جائینگے جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر ماں سے بھی بہت زیادہ مہربان ہے۔ کیا کوئی ماں یہ برداشت کر سکتی ہے کہ اس کا بیٹا دن رات عذاب میں مبتلا رہے؟ کبھی نہیں۔ جب کبھی اس کا بیٹا شرارت کرتا ہے۔ یا اس کی نافرمانی پر کمر باندھ لیتا ہے۔ تو اسے سزا دینے کے لئے وہ اس کی گوشمالی کرتی ہے۔ لیکن کچھ وقت گزر جانے کے بعد پھر وہ بدستور اس سے شفقت اور محبت سے پیش آنے لگتی ہے۔ خدا تعالیٰ بھی اپنے بدکردار بندوں کی بداعمالیوں کی سزا

پھر انہیں کچھ مدت تک جہنم میں رکھے گا۔ اور جب دیکھے گا۔ کہ ان کی سزا کا مقصد پورا ہو چکا ہے۔ تو اپنی رحمت سے کام لیتے ہوئے انہیں جنت میں داخل کر دے گا۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بار بار اپنی وسیع رحمت کا ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ رحمتی وسعت کل شیٔ (الاعراف رکوع ۱۰) میری رحمت ہر چیز پر محیط ہے۔ خود نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے جھٹلانے والوں کی نسبت فرماتا ہے۔ فان کذبوك فقل ربکم ذو رحمۃ واسعۃ ولا یرد بأسه عن القوم المجرمین (الانعام رکوع ۱۸) اے پیغمبر اگر کفار تجھے جھٹلائیں تو کہدے کہ تمہارا پروردگار وسیع رحمت والا ہے۔ اور اس کا عذاب گنہگاروں سے لوٹایا نہیں جا سکتا۔ مطلب یہ کہ دوسرے شخص میں یہ طاقت نہیں ہے کہ اسکے بھیجے ہوئے عذاب کو گنہگاروں سے دور کر سکے۔ لیکن خود اس کی رحمت بڑی وسیع ہے اگر وہ چاہے تو انہیں دنیا میں ہدایت دیکر جنت کا وارث بنا دے۔ یا آخرت میں عذاب دینے کے بعد اپنی رحمت نازل فرما کر انہیں عذاب سے چھٹکارا دلائے۔

اسی طرح حدیث میں آتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوقات بنانے کا فیصلہ کیا تو اسی وقت اس نے اپنے عرش کے اوپر لکھدیا۔ رحمتی سبقت غضبی (بخاری جلد دوم باب ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین) یعنی میری رحمت میرے غضب سے سبقت لے گئی ہے۔ دوزخ خدا تعالیٰ کے غضب کا مظہر ہے۔ اگر جنت کی طرح دوزخ بھی ابدی ہو تو لازم آتا ہے کہ نعوذ باللہ خدا تعالیٰ کا غضب اس کی رحمت سے سبقت لے گیا۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے سو حصوں میں سے صرف ایک حصہ دنیا میں اتارا۔ اور ننانوے حصے قیامت کے دن کے لئے رکھے ہیں۔ (صحیح مسلم باب سعۃ رحمۃ اللہ)

قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیات اور احادیث سے واضح طور پر معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ ایک دن ایسا آئے گا۔ کہ جب خدا تعالیٰ کے غضب پر اس کی رحمت غالب آ جائے گی۔ اور یہ وہ دن ہو گا۔ جب گنہگار جہنم سے چھٹکارا پاکر اس کی رحمت سے حصہ لینے کے لئے اس کے حضور حاضر ہوں گے اس مضمون کو ایک شاعر نہایت خوبی سے ان الفاظ میں بیان کرتا ہے۔

دوزخ ہے گر وسیع تو رحمت وسیع تر
لا تقنطوا جواب ہے ھل من مزید کا

قرآن مجید میں کوئی ایسی صریح آیت موجود نہیں جس سے یہ استدلال کیا جا سکے کہ دوزخ ہمیشہ ہمیش کے لئے باقی رہے گی۔ اور کفار و مشرکین کو اس سے کبھی رہائی نہیں دی جائے گی۔ لیکن اسکے برخلاف ایسی آیات موجود ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا۔ جبکہ منشائے الٰہی کے ماتحت دوزخ کو ختم کر دیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لابثین فیها احقابا (سورہ نبا رکوع ۱) وہ دوزخ میں صد ہزارہا سال ٹھہریں گے۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گو صد ہزار سال کی مدت کتنی ہی لمبی کیوں نہ ہو۔ لیکن ایک دن ایسا ضرور آئے گا۔ جب یہ مدت ختم ہو جائے گی۔ اور کفار و مشرکین کو دوزخ سے چھٹکارا مل جائے گا۔

ایک اور جگہ فرماتا ہے۔

فاما الذین شقوا ففی النار لهم فیها زفیر و شهیق خالدین فیها ما دامت السموات والارض

احباب کرام سے خاص دُعا کی تحریک

مخلصینِ جماعت اُمِّ مظفر احمد کے لئے دردِ دل سے دُعا فرمائیں

— رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی —

جیسا کہ دوستوں کو علم ہے میری اہلیہ یعنی اُمِّ مظفر احمد کئی ماہ سے ایک نہایت تکلیف دہ اور تشویشناک بیماری میں مبتلا ہیں۔ ان کی بائیں ٹانگ میں ایک خاص قسم کا شدید درد اٹھتا ہے۔ جس کے ساتھ ٹانگ میں تشنج کی کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں وہ دن رات کے اکثر حصوں میں بے تاب ہو کر اس طرح کراہتی ہیں کہ دیکھا نہیں جاتا۔ سکون پیدا کرنے والے اور درد کو روکنے والے ٹیکوں سے عارضی فائدہ ہوتا ہے مگر اس کا اثر زائل ہونے پر پھر وہی انتہائی درد اور گھبراہٹ کی کیفیت شروع ہو جاتی ہے۔ اس تکلیف میں خود ان پر جو گزرتی ہے۔ وہ تو ظاہر ہی ہے۔ تیماردار بھی ان کو دیکھ کر سخت پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور چونکہ ٹانگ کو دن رات دبانے کی ضرورت رہتی ہے۔ اس لئے دبانے والیاں بھی تھک کر چور ہو جاتی ہیں۔ لاہور کے بیس (۲۰) پچیس (۲۵) چوٹی کے ڈاکٹروں اور سرجنوں اور طبیبوں اور ہومیو پیتھوں نے ان کا معائنہ کیا ہے۔ مگر وہ کسی قطعی تشخیص پر نہیں پہنچ سکے۔ اور نہ ہی اب تک ان کے علاج سے کوئی مستقل افاقہ ہوا ہے۔ لہٰذا اب ڈاکٹروں کے مشورہ اور حضرت صاحب کی اجازت سے اُمِّ مظفر احمد کو کراچی بھجوا کر ایک ماہر خصوصی کو دکھانے کی تجویز ہے۔

دوسری طرف میں خود بھی ایک عرصہ سے دل کی بیماری اور اعصابی تکلیف میں مبتلا ہوں۔ اور اُمِّ مظفر احمد کی یہ حالت میری تکلیف اور پریشانی میں اضافہ کر رہی ہے۔ لہٰذا میں جماعت کے جملہ مخلصین اور اپنے محبّین سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ان ایام میں والدہ مظفر احمد کے لئے خصوصیت سے دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس تکلیف دہ اور موذی مرض سے نجات دے اور ہماری پریشانی کو دُور فرمائے۔ اور مجھے بھی اپنے فضل سے شفا دے کر صحت اور برکت اور خدمت کی زندگی نصیب کرے۔ میں سب احباب کے لئے دعا گو ہوں۔ اور ان کی دردمندانہ اور مخلصانہ دعاؤں کا طالب۔ ظاہری علاج تو صرف مادی اسباب سے تعلق رکھتا ہے۔ ورنہ حقیقی شافی صرف خدا کی ذات ہے۔ اور اسی کی رحمت پر ہمارا بھروسہ ہے۔

وبرحمتك نستغيث يا ارحم الراحمين

والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد ۹/۱/۵۶

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی عبادت

"صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمع خام ہے۔ جیسا کہ قربانیوں کا خون اور گوشت خدا تک نہیں پہونچتا۔ صرف تقوےٰ پہنچتی ہے۔ ایسا ہی جسمانی رکوع و سجود بھی ہیچ ہے۔ جب تک دل کا رکوع و سجود و قیام نہ ہو۔ دل کا قیام یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم ہو۔ اور رکوع یہ کہ اس کی طرف جھکے۔ اور سجود یہ کہ اس کے لئے اپنے وجود سے دستبردار ہو۔"

(اشتہار التوائے جلسہ ۱۸۹۳ء)

الّا ما شاء ربک ان ربک فعال لما یرید واما الذین سعدوا ففی الجنۃ خالدین فیھا مادامت السمٰوات والارض الّا ما شاء ربک عطاء غیر مجذوذ (ھود رکوع ۹)

ترجمہ۔ جو لوگ بدبخت ہوئے وہ دوزخ میں ہوں گے۔ اس میں ان کو گدھوں کی طرح چلّانا اور ہینگنا ہے۔ جب تک آسمان اور زمین ہیں وہ اس دوزخ میں رہیں گے۔ مگر جو چاہے تیرا رب۔ بے شک تیرا رب جو چاہے کر ڈالتا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو خوش قسمت ہوئے وہ جنت میں ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ جب تک آسمان و زمین قائم رہیں مگر جو چاہے تیرا رب۔ یہ غیر منقطع بخشش ہوگی۔

اس جگہ اللہ تعالےٰ نے اہل جنت اور اہل دوزخ دونوں کے لئے خالدین فیھا کے الفاظ استعمال فرمائے۔ اور دونوں ہی جگہ الّا ما شاء ربک کہہ کر اپنی مشیت سے استثنا فرمایا۔ مگر اہل دوزخ کے دوام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا الّا ما شاء ربک ان ربک فعال لما یرید (مگر جو چاہے تیرا رب بے شک تیرا رب جو چاہے کر ڈالتا ہے) اس سے معلوم ہوا کہ خدا تعالےٰ چاہے تو دوزخ کے عذاب کو ختم کر دے۔ اور چاہے تو قائم رکھے لیکن اہل جنت کے دوام کا ذکر کرتے ہوئے تصریح فرمایا الّا ما شاء ربک عطاء غیر مجذوذ (مگر جو چاہے تیرا رب یہ غیر منقطع بخشش ہوگی) اس سے معلوم ہوا کہ اہل جنت کے حق میں خدا تعالےٰ کی مشیت یہ ہوگی۔ کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خداوند تعالےٰ کے انعامات و افضال سے بہرہ ور ہوتے رہیں گے لیکن اہل دوزخ کے بارہ میں اس کی مشیت یہ ہوگی۔ کہ وہ بالآخر اس سے نکال لئے جائیں گے۔

ایک مقام پر خاص طور پر کفار و مشرکین کا نام لے کر یہ ارشاد فرمایا گیا ہے

ان الذین کفروا من اھل الکتاب والمشرکین فی نار جھنم خالدین فیھا اولئک ھم شر البریۃ۔ ان الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات اولئک ھم خیر البریۃ جزاؤھم عند ربھم جنٰت عدن تجری من تحتھا الانھار خالدین فیھا ابدا۔ (سورہ بینہ)

بے شک اہل کتاب اور مشرکوں میں سے جنہوں نے کفر کیا۔ وہ جہنم کی آگ میں پڑے رہیں گے۔ یہ بدترین لوگ ہیں۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور اچھے کام کئے۔ وہ بہترین لوگ ہیں۔ ان کی جزا ان کے پروردگار کے نزدیک بسنے کے باغات ہیں۔ جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

اس آیت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس میں اہل دوزخ کے مقابلہ میں اہل جنت کے دوام کی نسبت کتنی زبردست تاکید ہے۔ اہل جنت کے ذکر میں پہلے عدن فرمایا۔ جس کے معنے قیام کے ہیں۔ پھر خالدین کہا کہ وہ اس میں رہا کریں گے۔ اسکے بعد تاکید کے طور پر ابدا فرمایا۔ کہ یہ نہ سمجھنا کہ ان کا جنت میں قیام کچھ عرصہ کے لئے ہوگا نہیں بلکہ وہ جنت میں ابدالآباد تک قیام کریں گے۔ لیکن جہاں اہل جنت کے دوام کے لئے اتنی تاکید فرمائی۔ وہاں دوزخیوں کے لئے سوائے خالدین فیھا کے کہ وہ اس میں رہا کریں گے۔ اور کوئی لفظ نہیں فرمایا

اس طرح ایک اور جگہ فرماتا ہے۔

ویدخلہ جنٰت تجری من تحتھا الانھار خالدین فیھا ابدا ذالک الفوز العظیم والذین کفروا وکذبوا باٰیاتنا اولئک اصحاب النار خالدین فیھا وبئس المصیر (تغابن ع ۱)

اور اللہ تعالےٰ اسے ان باغات میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے انکار کیا۔ اور ہماری آیات کو جھٹلایا۔ وہ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں رہا کریں گے۔ اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

اس آیت میں بھی اہل جنت کے لئے خالدین فیھا ابدا (وہ اس میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے) کے الفاظ ہیں۔ اور اہل دوزخ کے لئے صرف خالدین فیھا (وہ اس میں رہا کریں گے) کے الفاظ

بعض جگہ اللہ تعالےٰ نے اہل دوزخ کے عذاب کا ذکر فرماتے ہوئے مدت کی تعیین نہیں کی۔ لیکن اہل جنت کے ذکر میں خلود کی تصریح فرما دی گئی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ فاما الذین اسودت وجوھھم اکفرتم بعد ایمانکم فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون۔ واما الذین ابیضت وجوھھم ففی رحمۃ اللہ ھم فیھا خالدون (آل عمران رکوع ۱۱)

اس دن کچھ منہ سفید ہوں گے اور کچھ سیاہ تو جو سیاہ ہوئے ان سے خدا تعالےٰ فرمائے گا۔ کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے۔ تو اب اپنے کفر کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو۔ اور جن کے منہ سفید ہوئے وہ اللہ تعالےٰ کی رحمت میں ہوں گے۔ اور اس رحمت میں ہمیشہ رہیں گے۔

اس آیت میں جہاں عذاب کا ذکر کیا گیا ہے۔ وہاں مدت کی کوئی تصریح نہیں کی گئی۔ لیکن رحمت کے ذکر میں "ہمیشہ رہنے کی" تصریح کر دی گئی۔

ان آیات کو سامنے رکھنے سے صاف طور پر معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کی یہ مشیت ہے کہ وہ بالآخر دوزخ کو ختم کر کے وہاں کے رہنے والوں کو باہر نکال لے گا۔ لیکن اس کے مقابلہ میں جنت کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے باقی رکھے گا اور وہاں کے رہنے والے روحانی ترقیات میں ہر دم اپنے قدم آگے اور آگے ہی رکھتے چلے جائیں گے۔

احادیث میں بھی تصریح کے ساتھ اس کا ذکر موجود ہے کہ دوزخ بالآخر ختم ہو جائے گی۔ چنانچہ طبرانی میں حضرت ابوامامہ صحابی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہنم پر ایک دن ایسا آئے گا۔ جب وہ خزاں رسیدہ پتے کی مانند ہو جائے گی۔ اور اس کے دروازے کھل جائیں گے۔

اسی طرح حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ جہنم پر ایک دن ایسا آئیگا۔ جب اس میں کوئی نہ ہوگا۔ اور ہوا کے جھونکوں سے اس کے خالی دروازے بھڑ بھڑائیں گے۔ اور یہ اس وقت ہوگا۔ جب لوگ اس میں صدہا سال کی مدت پوری کر لیں گے

(شفاء العلیل از حافظ ابن قیم ص ۲۵۸)

وہ آیات جن سے دوزخ کے دوام کا خیال پیدا ہوتا ہے

قرآن کریم میں بعض آیات ایسی بھی ہیں جن سے بظاہر دوزخ کے دوام اور ہمیشگی کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ وہ آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

وقال الذین اتبعوا لو ان لنا کرۃ فنتبرا منھم کما تبرءوا منا کذالک یریھم اللہ اعمالھم حسرات علیھم وما ھم بخارجین من النار (البقرہ ع ۲۰)

اور وہ جنہوں نے معبودان باطل کی پیروی کی کہیں گے۔ کہ کاش ہمیں دوبارہ دنیا کی زندگی ملتی۔ تو ہم اپنے پیشواؤں سے ہی الگ ہو جاتے جیسے وہ ہم سے یہاں الگ ہو گئے۔ اللہ تعالےٰ ان کے کاموں کو ایسے ہی حسرتیں بنا کر انہیں دکھلائے گا۔ اور وہ دوزخ سے نکلنے والے نہیں۔

اسی طرح ایک اور آیت میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ان الذین کفروا لو ان لھم ما فی الارض جمیعا ومثلہ معہ لیفتدوا بہ من عذاب یوم القیامۃ ما تقبل منھم ولھم عذاب الیم۔ یریدون ان یخرجوا من النار وما ھم بخارجین منھا ولھم عذاب مقیم (سورہ مائدہ ع ۶)

بے شک جنہوں نے کفر کیا۔ اگر ان کی ملکیت میں کل روئے زمین ہو۔ اور اتنا ہی اور ہو۔ تاکہ اسے فدیہ دے کر قیامت کے عذاب سے رہائی پائیں۔ تو وہ ان کی طرف سے قبول نہ کیا جائے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ وہ چاہیں گے کہ دوزخ سے نکل جائیں۔ لیکن وہ اس سے نکل نہیں سکیں گے۔ اور ان کے لئے قائم عذاب ہے۔

(باقی دیکھیں ص۵ پر)

سلسلہ کی مالی حالت کو مضبوط کرنے کے لئے ایک نیک اور مفید تجویز

مکرم محمد حنیف صاحب ٹھیکیدار تعمیرات ربوہ مقیم احمد نگر نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مندرجہ ذیل خط لکھا ہے۔ جسے اس غرض کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ تا دیگر احباب کو بھی تحریک ہو۔ اور وہ بھی اس کی تقلید کرتے ہوئے سلسلہ کی مالی حالت کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں۔

نقل خط محمد حنیف صاحب ٹھیکیدار تعمیرات ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ حضور السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔

مؤدبانہ گذارش ہے۔ کہ حضور کا خطبہ جمعہ ۱۲-۳-۵۵ کا سنکر اسی وقت میرے دل میں چندہ بڑھانے کی ایک تجویز آئی۔ وہ یہ کہ میں اپنے گھر میں اپنے بچوں سے باقاعدہ چندہ سیکرٹری مال کو دلاؤں۔ چندہ کی یہ ترتیب میرے ذہن میں آئی ہے۔ کہ چھوٹا بچہ جو ابھی جلسہ پر ۲۸-۲۹ کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔ اس کا ایک آنہ ماہوار۔ دوسرا بچہ جو تین سال کے قریب ہے۔ اس کا دو آنے تیسرا بچہ جس کی عمر سات سال کے قریب ہے۔ اس کا چندہ تین آنے چوتھا بچہ جس کی عمر دس سال کے قریب ہے۔ اس کا چندہ چار آنے اور پانچویں لڑکی جس کی عمر تیرہ سال کے قریب ہے۔ اس کا چندہ پانچ آنے ہو۔ اس سے بڑی تین لڑکیاں شادی شدہ ہیں۔ بہرحال جو بچے میرے پاس ہیں۔ ان سے یہ چندہ دلوایا کروں۔ جو پندرہ آنے ماہوار بنتا ہے۔ اس طرح میرے گھر سے میرے پہلے چندوں سے سوا گیارہ روپے چندہ سالانہ زائد ہو جاتا ہے۔ میرے خیال میں اگر ہر گھر میں اس طریق پر عمل کیا جاوے۔ تو صرف ہمارے احمد نگر سے ہی اصل بجٹ پر ایک سو روپیہ زیادہ ماہوار ہو سکتا ہے۔ کیونکہ احمد نگر میں احمدیوں کے ایک سو سے زیادہ گھر ہیں۔ اس تحریک سے اگر حضور پسند فرمائیں۔ تو بہت سا چندہ زیادہ ہو سکتا ہے۔ بچوں سے محبت ہونے کی وجہ سے والدین چندہ دینے میں بوجھ بھی محسوس نہیں کریں گے۔ اور بچوں کو بھی جوں جوں بڑے ہوتے جائیں گے۔ چندہ باقاعدہ دینے کی عادت پڑ جائیگی۔ بندہ تو انشاء اللہ اس تجویز پر ابھی سے عمل شروع کر دے گا۔ حضور بندہ کے لئے اور میرے بیوی بچوں کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد حنیف ٹھیکیدار تعمیرات ربوہ رہائش احمد نگر)

39

اذکروا موتکم بالخیر

حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب بی اے رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبول اسلام کے مختصر حالات

گذشتہ سے پیوستہ

تھوڑی سی دیر کے بعد میں نے سڑک سے ایک طرف ہو کر تنگ و تاریک درختوں کے جھنڈ میں آ بسیرا کیا۔ اور درندوں اور حشرات الارض سے ڈرتے ڈرتے وہ رات گذاری تیسرے روز یہ عاجز بمقام لاہور پہنچا۔

لیکن کھانا کھانے کے بعد شہر سے دو تین میل دور جا کر گیہوں کے کھیتوں میں آ کر سو جایا کرتا تھا۔ کیونکہ شہر میں کوئی واقف نہ تھا۔ غرض جس طرح یہ رات کاٹی۔ اس کی کیفیت ہر ایک بطور خود ذہن میں لا سکتا ہے۔ کہ ایک کمزور اور ناواقف اور ناتجربہ کار لڑکے کو جنگل میں کن کن تکلیفوں اور حاجتوں اور خوف و حزن کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح میں نے جوں توں کر کے چند مہینے لاہور اور میاں میر کے درمیان کھیتوں میں کاٹے۔ محض خدا کے فضل و کرم نے ہر ایک مصیبت اور تکلیف سے بچایا۔ آخر کار ایک نہایت معمر مسلمان مسمیٰ مستقیم کے ہاتھ پر یہ عاجز مشرف بہ اسلام ہوا۔ اور نماز روزہ سے آگاہی ہو گئی۔ بعد ازاں یہ عاجز بمقام گوجرانوالہ پہنچا۔ چند روز قیام کرنے کے بعد مولوی خدا بخش صاحب جالندھری سے ملاقات ہوئی۔ میں نے ہر چند ان سے اپنی سکونت اور وطن کو چھپانا چاہا۔ لیکن انہوں نے خود ہی کہہ دیا۔ کہ تمہاری زبان سے معلوم ہوتا ہے کہ تم جالندھر کے گرد و نواح کے باشندہ ہو۔ آخر کار مجبوراً مجھے اپنا پورا پتہ اور تمام سرگذشت سنانی پڑی۔ میں نے اخفا حال اس لئے کیا تھا۔ کہ مبادا میرے والدین کسی قوم فروش مسلمان کو طمع دے کر مجھے واپس کرانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے مجھے بار بار یقین دلایا۔ کہ کوئی مسلمان ایسا نہیں کر سکتا۔ کہ ایک ادنیٰ طمع سے ایک شخص جو اسلام میں داخل ہوا ہے۔ اس کو پھر کفر کی طرف واپس کرا دے۔ پھر وہ مجھے حضرت مولانا المحترم حکیم نورالدین صاحب عم فیضہ کے پاس لے گئے۔ کچھ عرصہ کے بعد انہوں نے مجھے مدرسہ میں داخل کر دیا۔ اور خاکسار کی تعلیم دو سال کے عرصہ کے بعد پھر شروع ہو گئی۔ ادھر میں تعلیم پاتا تھا۔ اُدھر میرے اصلی گھر میں زور شور سے رونا پیٹنا جاری تھا۔ انہوں نے خیال کیا تھا۔ کہ یا تو اس عاجز کو بھیڑیا اٹھا کر لے گیا ہے۔ یا کسی ندی نالے میں ڈوب کر مر گیا ہے۔ میری مادر مہربان کی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ وہ بیچاری دیوانہ وار پھرتی تھی۔ اور میرے ہم مکتب لڑکوں کو طمع دیتی تھی۔ تاکہ کسی سے میرا پتہ لگے۔ لیکن کسی کو میری جائے رہائش سے مطلق اطلاع نہ تھی۔ مگر وہ بیچاری ماں ممتا کی ماری ہر روز مدرسہ میں جاتی اور زار زار روتی۔ اور جہاں میں بیٹھ کر پڑھا کرتا تھا۔ اس جگہ کو خالی دیکھ کر آہیں بھرتی۔ غرض محبت و ممتا کی گرفتار رات دن رونے پیٹنے میں گذارتی تھی۔ اور قریب تھا۔ کہ صدمات ہموم و غموم سے دماغ میں فتور آ جاوے۔ کہ میرا خط جا پہنچا۔ جس میں یہ لکھا گیا تھا۔ کہ آپ کسی طرح کا فکر اور اندیشہ نہ کریں۔ میں خیریت سے ہوں۔ مگر مسلمان ہو گیا ہوں۔ اس خط کے پہنچنے سے والدہ صاحبہ کی جان میں جان آ گئی۔ اور سال بھر کا دکھ اور درد جو رونے پیٹنے سے انہیں پہنچا تھا۔ اور دن اور مہینے ماتم اور رونے پیٹنے میں گذر رہے تھے۔ وہ سب ہموم و غموم خواب و خیال ہو گئے۔ اور بڑی خوشی اور شادمانی منائی گئی۔ اور تمام رشتہ داروں کو جو دور و نزدیک رہتے تھے۔ کہلا بھیجا۔ کہ مردہ پھر زندہ ہو گیا ہے۔ اور اتنی خوشی و خورمی حاصل ہوئی۔ کہ میرے مسلمان ہونے کے صدمہ کو بکلی محسوس نہ کیا۔ بلکہ سارا کنبہ جو تعداد میں انیس مرد اور عورتیں تھیں۔ سب کے سب خوش ہو گئے۔ تیسرے چوتھے دن کے بعد انہیں یاد آیا۔ کہ خط کو پھر پڑھ کر معلوم کرو۔ کہ یہ عاجز کہاں بود و باش رکھتا ہے۔ لیکن اس عاجز نے ارادۃً اپنا پورا پتہ تحریر نہ کیا تھا۔ کیونکہ اس میں مصلحت یہی تھی۔ کہ کسی موزوں موقع پر ملاقات کے لئے راضی کریں۔ تاکہ وہ جبر اور اکراہ سے اس عاجز کو تنگ نہ کر سکیں۔ آخر کار دو سال کے بعد جناب مولوی خدا بخش صاحب کی معرفت ایک عہد نامہ مرتب ہوا جس جس کی رو سے یہ قرار پایا۔ کہ اگر والدین کسی طرح اس عاجز کو کفر کی طرف واپس کرنے کے لئے مجبور نہ کریں گے۔ اور جہاں چاہے۔ اس کو رہنے کی اجازت دیں گے۔ اور جس مذہب میں رہنا پسند کرے۔ اس میں اس کو رہنے کی مخالفت نہ کریں گے۔ تو یہ عاجز گھر والوں کی ملاقات کے لئے آ سکتا ہے۔

اس کے بعد گھر والوں سے پہلی ملاقات ہوئی۔ پہلی ملاقات میں کوئی بحث اور مباحثہ پیش نہیں آیا۔ صرف نرمی اور نیک اخلاق کے ساتھ دوسروں کی معرفت واپس آنے کی ترغیب دی گئی۔ پھر دوسری ملاقات کے وقت جب آپ گھر گئے۔ تو بعض گھر والوں نے پنڈت وغیرہ بھی سمجھانے بجھانے کی غرض سے بلائے تھے۔

درخواست دعا

مکرم چودھری محمد نذیر خاں صاحب رئیس رحیم آباد ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ محترمہ ایک عرصہ سے علیل ہیں۔ انہیں وجع المفاصل کی تکلیف ہو گئی ہے۔ چودھری صاحب موصوف خود بھی لمبا عرصہ ذیابیطس علیل ہیں۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے دورہ

خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو اخبار الفضل کی اشاعت و اعانت کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کی بعض جماعتوں میں بھجوایا جا رہا ہے مقامی عہدیداران اور دیگر احباب جماعت ان سے ہر طرح تعاون فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

ناظر رشد و اصلاح ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی

اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

نمائندگان مجلس مشاورت کی خدمت میں التماس

اس وقت جبکہ مالی سال کا دو تہائی سے زیادہ حصہ گذر چکا ہے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اکثر جماعتیں اپنا فرض کا حقہٗ ادا کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ لیکن بعض جماعتیں ایسی بھی ہیں جن کی طرف سے ابھی تک سال رواں کے بجٹ ہی تشخیص ہو کر نہیں آئے اور بعض جماعتوں کی وصولی یا تو بالکل نہیں یا نہ ہونے کے برابر ہے۔ اگرچہ اس غفلت اور کوتاہی کی براہ راست ذمہ داری صدر ان جماعت اور سیکرٹریان مال پر ہے۔ تاہم نمائندگان مجلس مشاورت بھی بری الذمہ قرار نہیں دیئے جا سکتے۔ مجلس مشاورت میں جملہ مالی امور اور چندہ کی تحصیل کے ذرائع ان کے ہی مشورہ سے طے پاتے ہیں۔ اگر دوران سال میں ان کی تعمیل و تکمیل نہ ہو تو اس کی کافی ذمہ داری اس شخص پر ہے جو جماعت کا نمائندہ ہو کر مجلس مشاورت میں آتا ہے۔

پس نمائندگان مجلس مشاورت کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی اپنی جماعت کے چندہ کی وصولی کا جائزہ لیں۔ اگر ابھی تک ان کی جماعت کا بجٹ تشخیص بمرکز نظارت ہذا میں نہیں بھیجا گیا تو جلد بھجوا دیں۔ اور اگر بھیجا جا چکا ہے تو اس امر کی تسلی کر لیں۔ تو رکھی وصولی بجٹ کے مطابق ہو رہی ہے۔ اگر کمی ہو تو اس کمی کو پورا کرنے کے لئے فوری توجہ فرمائیں اور ایسا انتظام کریں کہ سال کے اختتام تک بجٹ کے مطابق وصولی ہو جائے بلکہ اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق چندے بڑھائے جائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

قابل تقلید نمونہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ریویو آف ریلیجنز انگریزی کی توسیع اشاعت کے لئے جو تحریک خصوصی فرمائی تھی اس کے سنتے ہی مکرم کیپٹن سید سعید احمد صاحب نے مبلغ پچاس روپے کا چیک بطور اعانت ریویو آف ریلیجنز کو عطا فرمایا جس کے لئے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ریویو آف ریلیجنز کے متعلق دس ہزار کی اشاعت کی خواہش انشاء اللہ ایک دن ضرور پوری ہو کر رہے گی۔ لیکن ہم خوش نصیب ہوں گے اگر حضور علیہ السلام کی خواہش ہمارے ذریعہ ہی پوری ہو جائے۔ امید ہے کہ اسی طرح سے جماعت کے دوسرے ذی استطاعت اصحاب بھی جو اسلام کی اشاعت کا خاص درد اپنے دل میں رکھتے ہیں ریویو کی توسیع اشاعت کے لئے زیادہ سے زیادہ بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے لئے آگے بڑھیں گے اور خدا تعالیٰ کے انعامات کے مستحق بنیں گے۔

(ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز۔ انگریزی)

قابل فروخت اراضی

چک ۹۲ گ ب تحصیل و ضلع لائلپور میں صدر انجمن احمدیہ کی زرعی اراضی تعدادی ۱۹ مرلہ ۹۱ کنال قسم نہری قابل فروخت موجود ہے۔ زمین نہری با موقعہ واقع ہے۔ جو دوست اراضی خریدنے کے خواہشمند ہوں مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ خط و کتابت یا خود تشریف لا کر اراضی کی قیمت وغیرہ کے متعلق فیصلہ فرمائیں۔

(ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میں کچھ دنوں سے بیمار ہوں نیز بعض تفکرات میں بھی مبتلا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ صحت دے اور دینی و دنیاوی ترقی عطا فرمائے۔
اللہ رکھا ولد خیر دین۔ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

(۲) مکرم برادرم عبد السلام صاحب لمبے عرصہ سے گولیکی ضلع گجرات میں بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے عاجل عطا فرمائے۔
سید امتیاز احمد ظفر انبالوی (اکالگڑھ)

(۳) ۱۲ دسمبر کو میری اہلیہ کی آنکھ کا اپریشن ہوا تھا۔ بعد میں آنکھ میں پیپ پڑ گئی جس کی وجہ سے وہ ابھی تک زیر علاج ہے اور ہم سب کو بہت پریشانی ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
عبد الغفور خاں ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر از کراچی

(۴) میری اہلیہ اقبال بیگم ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ صحابہ۔ درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ اس کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔
غلام محی الدین ربوہ کے ضلع سیالکوٹ

(۵) جلسہ سالانہ سے واپسی پر میری لڑکی کے دونوں بچے شدید بخار سے بیمار ہو گئے ہیں (م)

کیا آپ کی جماعت تحریک جدید کی فہرست مکمل کر چکی؟

اگر نہیں تو ۳۱ جنوری تک مکمل کریں

تحریک جدید کے نئے سال کے وعدوں کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وکیل المال کو ہدایت فرمائی تھی کہ

"اس سال پانچ لاکھ جمع کیا جائے"

مگر ۳۱ دسمبر تک وعدوں کی میزان بھی نصف سے کچھ زیادہ ہے۔ تبلیغ اسلام اور اشاعت احمدیت کی وسعت تقاضا کرتی ہے کہ کم سے کم اس سال میں پانچ لاکھ روپیہ جمع ہونا اشد ضروری ہے اس لئے "دفتر وکیل المال" جن جماعتوں کے وعدے ابھی تک نہیں آئے یا جن کے وعدوں کی ایک دو یا زیادہ قسطیں آ چکی ہیں۔ مگر ان کی فہرست مکمل نہیں ہوئی ہے بلکہ بعض احباب وعدے کرنے والے باقی ہیں اور دفتر کا ریکارڈ بھی کہہ رہا کہ ان کی فہرست نامکمل ہے۔ ان کو دفتر ایک چٹھی کے ذریعہ بھی توجہ دلا رہا ہے اس لئے جماعتوں کے امیر یا صدر صاحبان اور سیکرٹری تحریک جدید فوری توجہ فرمائیں۔ اور وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی غیر فانی حقائق سے پر تقاریر بھی جلسہ سالانہ میں سن چکے ہیں اندر ان کے ایمان و اخلاص میں زیادتی ہوئی ہے۔ اب وہ تحریک جدید کے تبلیغی کام میں قدم اٹھا کر ۳۱ جنوری تک دینے وعدوں کی فہرست مکمل کر لیں۔ فرمایا!

یاد رہے یہاں کا کھایا ہوا ہمارے کام نہیں آئے گا۔ جو خدا کے راستہ میں خرچ کیا ہوگا۔ وہی ہمارے کام آئے گا۔ پس ابدی اور دائمی زندگی حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھو۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے؟

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمائی ہیں:-

شق	شرح
شق ۱۔ ملازمین احباب کے لئے	ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ ب۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم۔
شق ۲۔ زمیندار احباب کے لئے	ا۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ۱ آنی ایکڑ ب۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مالک ۲ " " ج۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع " " د۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارع ۱ " "
شق ۳۔ تاجروں کے لئے	بڑے تاجر مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے: ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع
شق ۴۔ صناع۔ لوہار۔ بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب کیلئے	ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ۔
شق ۵۔ وکلاء۔ ڈاکٹر صاحبان کے لئے	ا۔ پچھلے سال کی کل آمد سے موجودہ سال کی کل کی زیادتی کا دسواں حصہ۔ ب۔ نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی
شق ۶۔ ٹھیکیدار اصحاب کیلئے	سال کے مجموعی منافع کا ایک فیصدی۔
شق ۷۔ لجنہ اماء اللہ	حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تیس ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی ادا کردہ رقم (برائے مسجد ہالینڈ)
شق ۸۔ خوشی کی تقاریب پر	یعنی نکاح، شادی، بچے کی پیدائش، مکان کی تعمیر، امتحان میں کامیابی پر حسب اخلاص و استطاعت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے اور مسابقت فرمائیے اور جنت میں گھر بنائیے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

---

(۶) دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو صحت کاملہ عطا فرمائے آمین
میاں چراغ الدین برکت سٹور مشن گرڈ مغلپورہ لاہور

(۷) بندہ میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں
محمد رفیق درجہ دہم جماعت ڈنڈپور کھرویاں

ہنگامی حالات کا اعلان کسی صورت بھی چھ ماہ سے زیادہ نافذ نہیں رکھا جا سکے گا

نئے آئین کے مسودہ قانون کی مزید تفصیلات

کراچی ۱۰ دسمبر۔ پاکستان کے نئے آئین کے مسودہ میں۔ پبلک سروس کمیشن صدر کے ہنگامی اختیارات۔ اسلامی اصولوں۔ پسماندہ طبقوں کے حقوق۔ مذہبی آزادی۔ اقتصادی ترقی۔ سرکاری زبان۔ نائب صدر اور دستور میں ترمیم وغیرہ کے بارے میں جو تفصیلات دی گئی ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں۔ اس سے پہلے کا حصہ کل کی اشاعت میں آچکا ہے۔

پبلک سروس کمیشن

دسویں حصہ میں حکومت پاکستان کے ملازمین کی ملازمت۔ عرصہ۔ ملازمت طریق تقرر۔ اور مرکز اور صوبوں کے لئے پبلک سروس کمشنوں کی تقرری کا ذکر ہے۔ پبلک سروس کمیشن کا یہ فرض ہوگا۔ کہ ہر سال صدر مملکت کے سامنے اپنی سال بھر کی کارگذاری پیش کرے۔ اسی طرح صوبائی کمیشن گورنر کو اپنے سال بھر کے کام سے آگاہ کرے گا۔ یہ رپورٹیں سال کے سال قومی یا صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کی جائیں گی۔ ان کے ساتھ ایک میمورنڈم بھی منسلک ہوگا۔ جس میں بتایا جائے گا۔ کہ فلاں فلاں حالت میں کمیشن کے مشورہ کو قبول نہیں کیا گیا۔ کن کن معاملات میں کمیشن سے مشورہ طلب کیا جانا ضروری تھا۔ ان کی وجوہات بھی اسی میمورنڈم میں درج ہونگی۔

صدر کے ہنگامی اختیارات

گیارہواں حصہ صدر کے ہنگامی اختیارات کے متعلق ہے۔ ہنگامی حالت کا اعلان جنگ یا اندرونی خلفشار کی صورت میں کیا جائیگا۔ ایسا کرنا اسی وقت ضروری ہوگا جب صوبائی اسمبلیوں اور حکومتوں کا کام مرکزی حکومت کے لئے خود سنبھالنا ضروری ہو جائے گا۔ اگر صدر مملکت کو یہ اطلاع ملے۔ کہ صوبائی گورنر کو یقین ہو گیا ہے۔ کہ صوبائی حکومت دستور کے مطابق نہیں چلائی جا سکتی۔ تو یا تو صدر خود صوبائی حکومت کے تمام اختیارات سنبھال لے گا۔ یا صوبائی گورنر کو ہدایت کریگا۔ کہ وہ صدر کی طرف سے یہ اختیارات سنبھال لے۔ وہ یہ اعلان بھی کر سکے گا۔ کہ صوبائی قانون ساز اسمبلی کے تمام اختیارات قومی پارلیمنٹ کے احکام کے تحت استعمال میں لائے جائیں۔ ہنگامی حالات کے اعلان کا فرمان دو ماہ کے اندر قومی اسمبلی کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ اگر قومی اسمبلی اس کی میعاد میں توسیع نہ کرے تو یہ دو ماہ کے بعد خود بخود ختم ہو جائے گا۔ اس قسم کا کوئی فرمان کسی صورت میں بھی چھ ماہ سے زیادہ نافذ نہ رہ سکے گا۔

قرآن اور سنت سے مطابقت

بارھویں حصے میں اسلامی اصولوں اور پسماندہ طبقوں کے حقوق کا ذکر ہے۔ اس کے مطابق صدر ایک ادارہ قائم کرے گا۔ جس کا نام "ادارہ تحقیقات اسلامی" ہوگا۔ ادارے کا کام یہ ہوگا۔ کہ وہ اسلامی اصولوں پر مبنی ایک معاشرہ کی تعمیر نو کے سلسلے میں تحقیق کرے۔ کوئی ایسا قانون نہیں بن سکے گا۔ جو قرآن اور سنت کے خلاف ہو۔ موجودہ قوانین میں ترمیم کر کے انہیں قرآن اور سنت کے مطابق بنایا جائیگا۔ دستور کے نفاذ کے بعد ایک سال کے اندر اندر صدر ایک کمیشن مقرر کرے گا۔ جو صوبائی اور مرکزی اسمبلیوں کی رہنمائی کے لئے ایسے اسلامی احکام مرتب کرے گا۔ جن کی بنیاد پر قوانین منظور کئے جا سکتے ہیں۔ کمیشن یہ سفارشات بھی پیش کرے گا۔ کہ کن طریقوں سے ان اسلامی احکامات کو نافذ کیا جا سکتا ہے۔ اور موجودہ قوانین کو کس طرح قرآن و سنت کے مطابق بنایا جا سکتا ہے۔

مذہبی آزادی

کسی مسلم فرقہ کے شخصی قوانین پر اس شق کے اطلاق کے وقت قرآن و سنت سے مراد وہی لی جائیگی۔ جو اس فرقہ کے عقائد کے مطابق ہوگی۔ غیر مسلموں کے شخصی قوانین اور ان کی شہری حیثیت پر کوئی بات اثر انداز نہیں ہو سکے گی۔ مرکزی اور صوبائی مجالس قانون ساز پسماندہ طبقوں کے تعلیمی اور اقتصادی امور کی طرف خاص توجہ کریں گی۔ اور یہ دیکھیں گی۔ کہ ان سے کسی قسم کی معاشرتی بے انصافی نہ ہونے پائے۔

قومی اقتصادی کونسل

صدر ایک قومی اقتصادی کونسل تشکیل کرے گا۔ جس میں چار مرکزی وزراء اور ہر صوبے کے تین تین وزیر شامل ہوں گے۔ وزیر اعظم اپنے عہدے کے لحاظ سے اس کونسل کے صدر ہوں گے۔ یہ کونسل پاکستان کی عام اقتصادی حالت کا جائزہ لے گی۔ اور مالی۔ تجارتی اور اقتصادی پالیسیوں کی تشکیل کے لئے تجاویز مرتب کرے گی۔ اور اس بات کا خیال رکھے گی۔ کہ ملک کے ہر حصہ میں یکساں اقتصادی ترقی ہو سکے۔

کونسل ہر سال اپنے کام کی روئیداد قومی اسمبلی کے سامنے پیش کرے گی۔ صدر ہر صوبہ میں ایک ایسا بورڈ بھی قائم کرے گا۔ جو صوبے میں ڈاک اور تار کے مسائل پر مرکزی حکومت کو مشورے دے گا۔ (ص)

(۴) سرکاری زبان

اسلامی جمہوریہ پاکستان کی سرکاری زبانیں اردو اور بنگالی دونوں ہونگی۔ یوم دستور کے ۲۰ سال بعد تک انگریزی اسی طرح دفتروں میں استعمال ہوگی جیسے اب استعمال میں آتی ہے۔ یوم دستور کے دس سال بعد صدر مملکت ایک کمیشن مقرر کرے گا جو انگریزی کی جگہ کسی دوسری زبان کو دینے کے بارے میں اپنی سفارشات پیش کرے گا نیز صوبائی حکومتوں کو اختیار ہوگا کہ بیس سال سے پہلے ہی کسی ایک سرکاری زبان کو انگریزی کی جگہ دے دیں۔

نائب صدر

مسودہ دستور میں ایک نائب صدر کے انتخاب کا ذکر بھی ہے۔ نائب صدر کو قومی اسمبلی منتخب کرے گی اور اس کے عہدے کی مدت پانچ سال ہوگی۔

صدر اور نائب صدر کو دستور کی خلاف ورزی اور بدعنوانی کے الزامات کی بناء پر اپنے عہدے سے الگ کیا جا سکے گا۔ بشرطیکہ اسمبلی کے ارکان کی دو تہائی اکثریت اس مضمون کی قرارداد پاس کرے اس قرارداد کو اسمبلی میں پیش کرنے سے چودہ دن پہلے صدر کو اس کی اطلاع دینی ہوگی۔ اس قرارداد کے نوٹس کے بعد اور اس پر بحث کے دوران میں صدر یا نائب صدر کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ وہ اسمبلی کو توڑ سکیں یا وزیر اعظم کو اپنے عہدے سے ہٹا سکیں۔

دستور میں ترمیم کے لئے اسمبلی کے دو تہائی ارکان کی حمایت ضروری ہوگی۔ پارلیمنٹ کا دوسرا ایوان بنانے اور اس سے متعلقہ مسائل کے بارے میں اسمبلی کے ارکان کثرت رائے سے فیصلہ دیں گے۔

مسودہ دستور کی منظوری کے بعد ایک ماہ کے اندر دستور ساز اسمبلی کسی شخص کو عارضی صدر بنائے گی جو حلف اٹھانے کے بعد اپنے عہدے پر متمکن ہو جائے گا۔ اس انتخاب کے لئے دستور ساز اسمبلی کے سپیکر مناسب انتظامات کریں گے۔ نئی اسمبلی کے قیام تک موجودہ دستور ساز اسمبلی ہی عارضی قومی اسمبلی کی حیثیت سے کام کرے گی۔

سائنسدانوں کو بنی نوع انسان کی بہتری کیلئے کام کرنا چاہیئے

پاکستان سائنس اکیڈیمی کے سالانہ اجلاس میں گورنر جنرل پاکستان کی تقریر

کراچی ۱۰ جنوری۔ گورنر جنرل پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے کل یہاں پاکستان سائنس اکیڈیمی کے سالانہ اجلاس کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے گورنر جنرل نے نظم و نسق چلانے والوں اور سائنسدانوں کے درمیان باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس تعاون کے بغیر ایک خوشحال مملکت کا تصور تک بھی نہیں کیا جا سکتا۔ گورنر جنرل نے کہا نظم و نسق چلانے والوں کو سائنس کی اہمیت اور سائنس دانوں کی قدر و منزلت کا احساس ہونا چاہیئے۔ سائنس دانوں کو بھی معاشرہ کے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ ان دونوں میں سے کسی کی اہمیت کم نہیں۔

انہوں نے سائنس دانوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی معاشرتی ذمہ داریوں کو محسوس کریں۔ انہیں چاہیئے کہ اپنی سائنسی تحقیقات سے بنی نوع انسان کی تباہی کے لئے نہیں اس کی بہتری کے لئے کام کریں۔

گورنر جنرل نے کہا کہ سائنس کا فروغ ایک بین الاقوامی معاملہ ہے۔ اس لئے اکیڈیمی کو چاہیئے وہ بین الاقوامی شہرت حاصل کر کے پاکستان کی حکومت اور لوگوں کے لئے باعث افتخار بنے۔

میجر جنرل سکندر مرزا نے بین الاقوامی امور کے ادارہ میں سائنس اکیڈیمی کی اس سالانہ تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے کہا موجودہ زمانہ سائنس کا زمانہ ہے اور کسی بھی ترقی کا اندازہ اس کی سائنس کی ترقی سے لگایا جاتا ہے۔ ترقی یافتہ اور پسماندہ ممالک کے معیار زندگی میں نمایاں فرق سائنسی ذرائع سے قدرتی وسائل کے استفادہ اور عدم استفادہ پر ہوتا ہے۔ مشرقی ممالک میں سائنسی تحقیقات سے لاپرواہی ان کی اقتصادی اور سماجی پسماندگی کا باعث بنی ہے۔ یہ امر باعث طمانیت ہے کہ ان ممالک کو اس اہمیت کا احساس ہو گیا ہے فی الحقیقت یہی چیز ہمارے معیار زندگی کو بہتر بنانے کی کلید ہے۔

مصر کی طرف سے پاکستان کا شکریہ

قاہرہ ۱۰ جنوری مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی نے ان سات ملکوں کا شکریہ ادا کیا ہے جن کے نمائندے سوڈان کو خود اختیاری دینے کے سلسلے میں نگرانی کرنے والی بین الاقوامی کمیٹی میں شامل تھے۔ اس کمیٹی میں پاکستان کے علاوہ بھارت۔ چیکوسلاواکیہ۔ یوگوسلاویہ۔ سوئٹزرلینڈ۔ سویڈن اور ناروے کے نمائندے بھی شامل تھے۔

ولادت

۲۳ کو میرے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا پیدا ہوا ہے احباب زچہ و بچہ کی صحت اور بچہ کے خادم دین بننے کیلئے دعا فرمائیں۔

بشیر احمد احمدی زرگر [illegible]

معاہدہ بغداد کے رکن ممالک کی مشترکہ فوجی کمان قائم کی جائیگی

بغداد میں اقتصادی کونسل کا دو روزہ اجلاس شروع ہوگیا

کراچی ۱۱ جنوری - معاہدہ بغداد کی مستقل کونسل کا اجلاس آئندہ اپریل میں تہران میں منعقد ہورہا ہے - موثق ذرائع کی اطلاعات کے مطابق اجلاس کے لئے جو ایجنڈا مرتب کیا جارہا ہے - اس میں مشرق وسطےٰ کے دفاع کے بارے میں کئی اہم امور درج کئے گئے ہیں

ان ذرائع نے بتایا ہے کہ معاہدہ بغداد کے پانچ ارکان کی مستقل کونسل کے اجلاس میں فوجی و اقتصادی کمیٹیوں کی رپورٹوں پر غور کیا جائے گا - یہ کمیٹیاں کونسل کے افتتاحی اجلاس منعقدہ بغداد کے دوران قائم کی گئی تھیں -

معلوم ہوا ہے کہ ایجنڈے میں رکن ممالک کی علاقائی حدود کے تحفظ کے لئے ایک مشترکہ فوجی کمان کے قیام کا مسئلہ بھی شامل ہے

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مستقل کونسل کے افتتاحی اجلاس میں پبلک کے نمائندے شریک ہو سکیں گے - اس کے بعد کونسل کا اجلاس بند کمرے میں ہوگا -

اقتصادی کونسل

ادھر کل بغداد میں معاہدہ بغداد کی اقتصادی کونسل کا اجلاس شروع ہوگیا - اس اجلاس میں معاہدہ بغداد کے رکن ممالک میں گہرے اقتصادی روابط قائم کرنے کے وسائل و ذرائع پر غور کرنے کے علاوہ اقتصادی کمیٹی کی رپورٹ پر بھی غور کیا جائے گا - اقتصادی کمیٹی نے اپنے چار روزہ اجلاس میں رکن ممالک میں ایٹمی قوت کے پر امن استعمال آبپاشی زراعت مواصلات فنی امداد اور باہمی آزادانہ تجارت کو ترقی دینے کے مواقع پر غور کے بعد یہ رپورٹ مرتب کی ہے -

بیت المقدس میں بدستور کشیدگی

دمشق ۱۱ جنوری - ریڈیو دمشق کی اطلاع کے مطابق بیت المقدس میں کرفیو نافذ ہونے کے باوجود وہاں پر مظاہرین بعض گلیوں کو بتھروں سے بند کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں - بیان کیا جاتا ہے کہ بیت المقدس میں کشیدگی بدستور ہے اور گاہ گاہ گولیاں چلنے کی آواز سننے میں آتی ہے - بیت المقدس اور اردن کے دوسرے شہروں کے درمیان ذرائع مواصلات بند کر دئیے گئے ہیں اور انہیں صرف حکومت استعمال کر رہی ہے

اگر کشمیر میں استصواب ہوا

ٹائمز لنڈن کی رائے

لنڈن ۱۱ جنوری - برطانیہ کے مشہور روزنامہ اخبار "ٹائمز" نے مسئلہ کشمیر کا مفصل جائزہ لیا ہے اور ایک دو کالمی مضمون میں ہندوستان اور پاکستان دونوں کے مؤقف اور دعاوی پیش کئے ہیں - ٹائمز نے اس مضمون کے آخری پیرے میں یہ لکھا ہے کہ اگر کشمیر میں استصواب کرایا جائے تو عام اندازہ کے مطابق ساٹھ فیصد ووٹ پاکستان کو ملیں گے اور نتیجہ پاکستان کے حق میں رہے گا -

مسودہ آئین کو جلد از جلد منظور کر لیا جائے

ملک کے مختلف رہنماؤں کی دستوریہ سے درخواست

ڈھاکہ ۱۱ جنوری - کل پاکستان کے کچھ اور سیاسی و سماجی رہنماؤں اور اخبارات نے مسودہ دستور کے متعلق اظہار خیال کیا ہے - اکثریت نے اسے موجودہ حالات میں بہترین دستور قرار دیتے ہوئے اسے فوری طور پر منظور کرنے کی درخواست کی ہے -

پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر اے کے فضل الحق نے مسودہ آئین کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے ان اخباری اطلاعات پر نکتہ چینی کی کہ مخلوط پارٹی نے اس کی تدوین میں مشرقی بنگال کے بعض بنیادی مطالبات کو نظر انداز کر دیا ہے - انہوں نے عوام سے اپیل کی - کہ وہ مسودہ آئین کی دفعات کی تفصیل معلوم کئے بغیر ان پر نکتہ چینی سے احتراز کریں - کیونکہ مشرقی بنگال کے اخبارات میں اس سلسلہ میں جو اطلاعات شائع ہوئی ہیں - ان سے غلط فہمی پیدا ہونے کا خدشہ ہے -

انہوں نے کہا - وہ اپنے صوبہ کے لوگوں کو اس امر کا یقین دلانا چاہتے ہیں - کہ متحدہ محاذ نے علاقائی لحاظ سے مشرقی بنگال کے مطالبات منوانے کے لئے مقدور بھر کوشش کی ہے - اور وہ اسے آئندہ بھی جاری رکھے گی - مسودہ دستور کی تفصیلات بہت جلد منظر عام پر آجائیں گی - اور دستور کے سلسلہ میں ہر تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا - اور مخلوط پارٹی اس پر پورا پورا غور کریگی -

جنت اور دوزخ کے متعلق اسلامی تخیل (بقیہ صفحہ)

ان آیات سے یہ استدلال کرنا درست نہیں ہوگا کہ دوزخی ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے - پہلی آیت کا مطلب یہ ہے کہ دوزخی یہ التجا کریں گے کہ انہیں دوزخ سے نکال کر دوبارہ دنیا میں جانے دیا جائے تاکہ وہ اچھے کام کر سکیں لیکن اللہ تعالےٰ ان کے جواب میں فرمائے گا کہ اب یہاں سے نکل کر دوبارہ دنیا میں جانا نہیں ہے - اور دوسری آیت میں یہ بتلایا گیا ہے کہ دوزخ سے نکل کر کوئی شخص نہیں بھاگ سکتا -

ان آیات کے علاوہ تین آیات ایسی ہیں جن میں کافر دوزخیوں کے لئے خالدین فیہا ابدا کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں

(۱) ان اللہ لعن الکافرین و اعدّ لھم سعیرا خالدین فیہا ابدا (احزاب ع ۸) بے شک خدا تعالےٰ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے وہ آگ مہیا کی جس میں وہ ہمیشہ پڑے رہیں گے

(۲) ومن یعص اللہ و رسولہ فان لہ نار جہنم خالدین فیہا ابدا (جن ع ۲) اور جو اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لئے جہنم کی وہ آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ پڑے رہیں گے -

(۳) ان الذین کفروا و ظلموا لم یکن اللہ لیغفر لھم ولا لیھدیھم طریقا الا طریق جہنم خٰلدین فیہا ابدا (نساء ع ۲۳) بے شک جنہوں نے کفر کیا اور حد سے آگے بڑھے اللہ تعالےٰ نہ انہیں بخشے گا اور نہ جہنم کی راہ کے سوا اور کوئی راہ انہیں دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ پڑے رہیں گے -

ان تینوں آیتوں میں بے شک خٰلدین فیہا ابدا کے الفاظ آئے ہیں لیکن القرآن یفسّر بعضہ بعضا کے اصول کے ماتحت پچھلی آیات کی روشنی میں خٰلدین فیہا ابدا کا یہ مطلب ہوگا کہ ایسے لوگ جن کے حق میں یہ آیات نازل ہوئی ہیں اس وقت تک دوزخ میں رہیں گے جب تک دوزخ میں ایک کرّہ بھی باقی رہے گا اور خدا تعالےٰ کی مشیت (۴) کے ماتحت دوزخ کے خاتمہ کا وقت نہیں آئیگا -

اس ذیل میں بعض سوالات بھی پیدا ہوتے ہیں جن کا جواب دینا ضروری ہے (باقی)